AFP

Daily
Mussalman
International / Islamabad

روزنامہ
مسلمان
اسلام آباد

ایڈیٹر
ٹکا خان

اسلام آباد، لاہور اور کراچی سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد: 32 جمعرات 1437ھ 10 مارچ 2016ء 28 پھاگن 2072ب صفحات 8 قیمت 10 روپے شمارہ 194

اسلام آباد، گردوں کے عالمی دن کے موقع پر ڈاکٹر مسرت و دیگر سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

غیر ضروری اور جعلی دواؤں کا استعمال گردوں کو ناکارہ کر دیتا ہے، ڈاکٹرز

بہت سے نوجوان جو جوانی میں گردوں کے کسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان میں یہ مرض بچپن سے پروان چڑھ رہا ہوتا ہے

مرض کی بروقت تشخیص ہو جائے تو بہت سی پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے، گردوں کے عالمی دن کے موقع پر آگاہی سیمینار سے خطاب

اسلام آباد (توقیر احسن شاہ سے) دنیا بھر میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد گردوں کے مختلف امراض میں مبتلا ہے۔ نہ صرف خواتین و حضرات بلکہ بچے بھی یہ بات شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے ڈاکٹر مسرت حسین ماہر امراض گردہ برائے اطفال نے گردوں کے عالمی دن کے موقع پر شفا انٹرنیشنل میں منعقدہ آگہی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بتایا کے بہت سے نوجوان جو جوانی میں گردوں کے کسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان میں یہ مرض بچپن سے پروان چڑھ رہا ہوتا ہے۔ اس لیے گردوں کے حوالے سے بچوں میں ہونے والی کسی بھی غیر معمولی بات سے غفلت نہ برتی جائے یاد رہے کہ اس سال گردوں کے عالمی دن کیلئے ڈبلیو ایچ او نے گردوں کی بیماریاں اور بچے موضوع قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر مسرت نے کہا کہ اگر مرض کی بروقت تشخیص ہو جائے تو بہت سی پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے ماہر امراض گردہ ڈاکٹر نیر محمود نے کہا کہ آج جب ہم گردوں کے بڑھتے ہوئے مرض کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ مرض کا باقاعدہ اور ماہر ڈاکٹر سے علاج کرانے کے بجائے لوگ گھریلو ٹوٹکے۔ اور عطائی معالجین کو ترجیح دیتے ہیں باقی کسر جعلی دواؤں نے پوری کر دی۔ یوں اولین وقت جب گردہ کا بہتر طور پر علاج ممکن ہے ضائع کر دیا جاتا ہے اور مریض کے گردے ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ اور نوبت ڈائیلسز اور گردوں کی پیوند کاری کی ضرورت تک پہنچ جاتی ہے۔

روزنامہ اساس راولپنڈی (2) 10 مارچ 2016ء

اسلام آباد: گردوں کی صحت کے حوالے سے شفا انٹرنیشنل میں منعقدہ آگہی سیمینار میں ڈاکٹرز، طلباء و دیگر شریک ہیں

غیر ضروری دواؤں کا استعمال گردوں کو ناکارہ کر دیتا ہے، ماہرین

اگر مرض کی بروقت تشخیص ہو جائے تو عمر کے بڑھ بہت سی پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے

گردہ کی خرابی میں نامناسب غذا بھی اہم کردار ہے اس لئے مناسب اور صحت مند غذا لینی چاہیئے

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) دنیا بھر میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد گردوں کے مختلف امراض میں مبتلا ہے۔ نہ صرف خواتین و حضرات بلکہ بچے بھی یہ بات شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے ڈاکٹر مسرت حسین ماہر امراض گردہ برائے اطفال نے گردوں کے عالمی دن کے موقع پر شفا انٹرنیشنل میں منعقدہ آگہی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بتایا کے بہت سے نوجوان جو جوانی میں گردوں کے کسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان میں یہ مرض بچپن سے پروان چڑھ رہا ہوتا ہے۔ اس لیے گردوں کے حوالے سے بچوں میں ہونے والی کسی بھی غیر معمولی بات سے غفلت نہ برتی جائے یاد رہے کہ اس سال گردوں کے عالمی دن کیلئے ڈبلیو ایچ او نے گردوں کی بیماریاں اور بچے موضوع قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر مسرت نے کہا کہ اگر مرض کی بروقت تشخیص ہو جائے تو عمر کے بڑھ بہت سی پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے اس موقع پر شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے ماہر امراض گردہ ڈاکٹر نیر محمود نے کہا کہ آج جب ہم گردوں کے بڑھتے ہوئے مرض کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ بات سامنے آتی ہے۔ مرض کا باقاعدہ اور ماہر ڈاکٹر سے علاج کرانے کے بجائے لوگ گھریلو ٹوٹکے۔ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 38)

بقیہ 38 ماہرین صحت

اور عطائی معالجین کو ترجیح دیتے ہیں باقی کسر جعلی دواؤں نے پوری کر دی۔ یوں اولین وقت جب گردہ کا بہتر طور پر علاج ممکن ہے ضائع کر دیا جاتا ہے اور مریض کے گردے ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ اور نوبت ڈائیلسز اور گردوں کی پیوندکاری کی ضرورت تک پہنچ جاتی ہے۔ اس لئے ضرورت اسی بات کی ہے کہ لوگوں کو گردوں کے بارے میں اور ان کے ممکنہ امراض سے زیادہ سے زیادہ آگاہی فراہم کی جائے۔ شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے اس سیمینار میں ڈاکٹروں نرسوں، طلبہ کے علاوہ عام لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر گردوں کی صحت کا جائزہ لینے کیلئے حاضرین کا کریٹن ٹسٹ بھی مفت کرایا گیا۔ سیمینار سے شفا انٹرنیشنل کے یورولوجسٹ ڈاکٹر اعجاز حسین نے بھی خطاب کیا اور بتایا کہ گردہ کے فیل ہونے کے باوجود مایوسی کی کوئی بات نہیں ڈائیلسز کے ذریعہ مریض اپنے مرض پر کچھ عرصہ قابو کر سکتا ہے اور جب ممکن ہو گردہ کی پیوندکاری کے ذریعہ پورے طور پر صحتیاب ہو سکتا ہے۔ شفا انٹرنیشنل کی ماہر غذا و غذائیت ڈاکٹر نرزان خان نے کہا کہ گردہ کی خرابی میں نامناسب غذا بھی اہم کردار ہے اس لئے بچے ہوں یا بڑے انہیں مناسب اور صحت مند غذا لینی چاہیے تاکہ صحت مند زندگی گزار سکیں۔

Shifa Hospital holds seminar to mark World Kidney Day

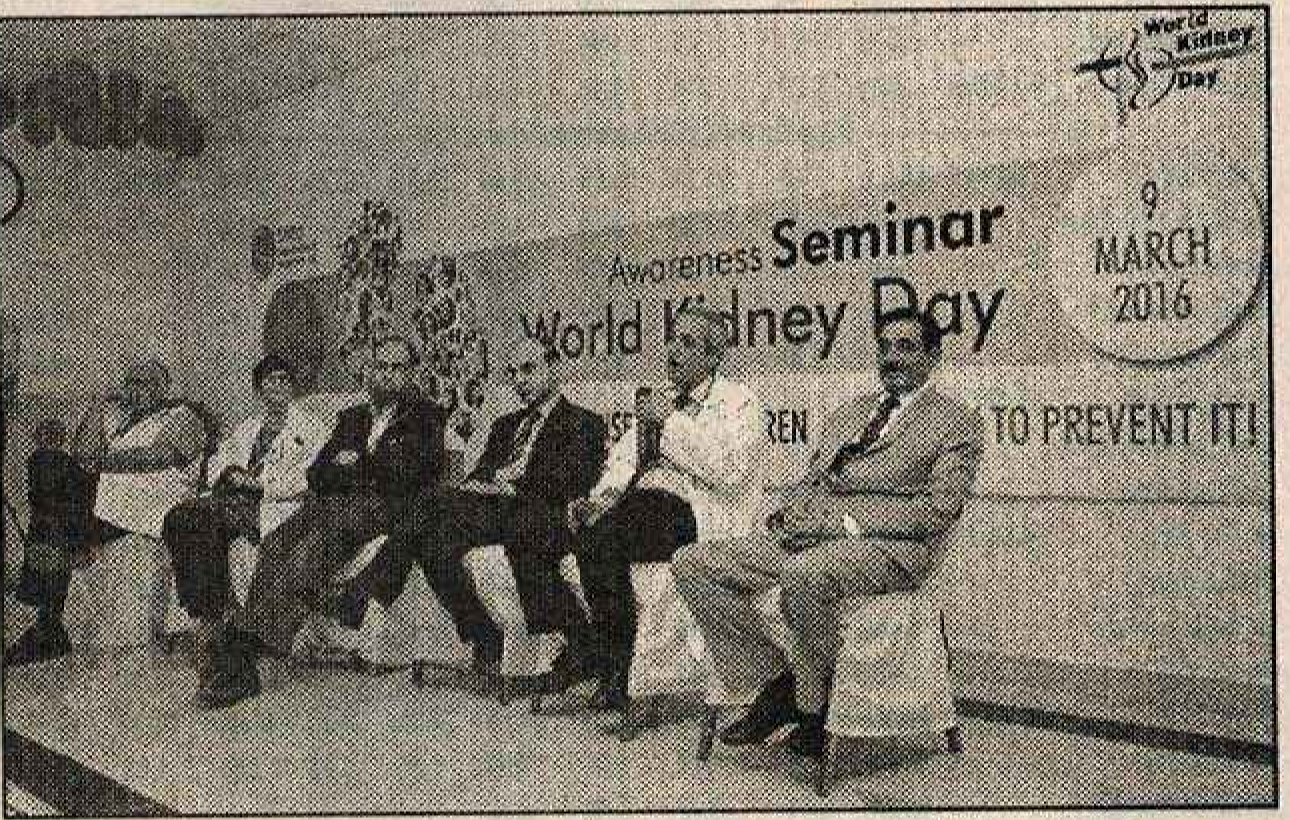

ISLAMABAD: "Kidney diseases affect millions of people worldwide, including many children. Some children are born with kidney disease and others develop it when still very young. The symptoms of kidney disease in children are often non-specific, which means that there is a risk that kidney problems may be missed in children."

Dr Musarrat Hussain, Consultant Pediatric Nephrologist at Shifa International Hospital (SIH), said this in a seminar organised by Shifa International Hospital to mark World Kidney Day on Wednesday.

"This year's theme "Kidney Disease and Children" reminds us that we must all think about our kidneys from an early age and that much adult renal disease is actually initiated in childhood," he said.

A large number of people from all walks of life attended the seminar. Free serum creatinine tests were conducted on the occasion.

Dr Musarrat said that in childhood the leading causes of kidney failure in children are hereditary conditions, often lacking obvious indicators such as hematuria (red blood cells in the urine), hypertension (high blood pressure) or edema (swelling). Additionally, kidney disease that becomes evident in adulthood may occur more often in persons with risk factors that can be detected in childhood.

He said "it is our duty to aware general public about the importance of identifying and treating childhood kidney diseases, and awareness of the risks for their future from kidney damage that originates in childhood, therefore building healthier future generations."

Consultant Nephrologist Dr Nayer Mahmud said toxic drugs and fake medicines have their own considerable share in kidney damage, adding kidney diseases were diagnosed through history, examinations by qualified doctors and certain tests.

He said many kidney diseases could be treated efficiently if diagnosed in time. "Otherwise permanent kidney damage occurs that can prove fatal for the patient," he stated.

Consultant Nutritionist Dr Rezzan Khan said that healthy kidneys removed waste products from the bloodstream and in chronic kidney disease waste products could build up in the blood.

Consultant Pediatric Urologist SIH Dr Ejaz Hussain underlined the importance of Children Kidney Day awareness and prevention from early age. He said it was important to be aware of and to detect pediatric kidney disease.

"Kidney disease can be treated, even in our smallest patients. Further, because much of adult kidney disease has its roots in childhood, it is critical to focus on infancy and childhood if we are to prevent and cure kidney diseases."—PR

اسلام آباد، پشاور، لاہور، ملتان، رحیم یار خان، مظفر آباد، کراچی، فرینکفرٹ، لندن، گلگت بلتستان سے بیک وقت شائع ہونے والا پہلا اردو اخبار
فون نمبرز: 2624764-2624765
فیکس نمبرز: 2277832-2828647
ABC CERTIFIED
E-mail:ausaf@dsl.net.pk
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
http://www.dailyausaf.com
روزنامہ اوصاف اسلام آباد
DAILY AUSAF ISLAMABAD
جمعرات 10 مارچ 2016ء 30 جمادی الاول 1437ھ

گردوں کے حوالہ سے کوئی بھی غفلت نہ برتی جائے، ڈاکٹر مسرت

اسلام آباد (خبرنگار) دنیا بھر میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد گردوں کے مختلف امراض میں مبتلا ہے۔ نہ صرف خواتین وحضرات بلکہ بچے بھی یہ بات شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے ڈاکٹر مسرت حسین ماہر امراض گردہ برائے اطفال نے گردوں کے عالمی دن کے موقع پر شفا انٹرنیشنل میں منعقدہ آگہی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی (باقی صفحہ 14 بقیہ نمبر 19)

19 ڈاکٹر مسرت

۔انہوں نے بتایا کے بہت سے نوجوان جو جوانی میں گردوں کے کسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ان میں یہ مرض بچپن سے پروان چڑھ رہا ہوتا ہے۔اس لیے گردوں کے حوالے سے بچوں میں ہونے والی کسی بھی غیر معمولی بات سے غفلت نہ برتی جائے یاد رہے کہ اس سال گردوں کے عالمی دن کیلئے ڈبلیو ایچ او نے گردوں کی بیماریاں اور بچے موضوع قرار دیا ہے۔ڈاکٹر مسرت نے کہا کہ اگر مرض کی بروقت تشخیص ہو جائے تو عمر کے بڑھ بہت سی پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے۔اس موقع پر شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے ماہر امراض گردہ ڈاکٹر نیئر محمود نے کہا کہ آج جب ہم گردوں کے بڑھتے ہوئے مرض کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ مرض کا باقاعدہ اور ماہر ڈاکٹر سے علاج کرانے کے بجائے لوگ گھریلو ٹوٹکے۔اور عطائی معالجین کو ترجیح دیتے ہیں باقی کسر جعلی دواؤں نے پوری کر دی۔یوں اولین وقت جب گردہ کا بہتر طور پر علاج ممکن ہے ضائع کر دیا جاتا ہے اور مریض کے گردے ناکارہ ہو جاتے ہیں۔اور نوبت ڈائیلسز اور گردوں کی پیوندکاری کی ضرورت تک پہنچ جاتی ہے۔اس لئے ضرورت اسی بات کی ہے کہ لوگوں کو گردوں کے بارے میں اور ان کے ممکنہ امراض سے زیادہ سے زیادہ آگاہی فراہم کی جائے۔شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے اس سیمینار میں ڈاکٹروں نرسوں، طلبہ کے علاوہ عام لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر گردوں کی صحت کا جائزہ لینے کیلئے حاضرین کا کریٹین ٹسٹ بھی مفت کرایا گیا۔سیمینار سے شفا انٹرنیشنل کے یورولوجسٹ ڈاکٹر اعجاز حسین نے بھی خطاب کیا